الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۶۹۸ ، کراچی پاکستان

# دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586


| | | | |
|---|---|---|---|
| Name | :> **Tauqeer** | Serial No | :> **6248** |
| Address | :> **Sialkot,Pakistan** | Fatwa No | :> 41637 |
| Subject | :> **CHILD ADOPTION** محرات : محرات | Date | :> **3/28/2009** |
| Writer | :> مشہر زادہ | Email | :> |

Assalam-o-Alaikum, Kindly let me be aware of the MASAIL of child adoption in the light of Quran-o-Sunnah. JAZAK ALLAH, Muhammad Tauqeer, Sialkot Ph#03216123299

السلام علیکم،
قرآن و سنت کی روشنی میں مجھے متبنّٰی کے مسائل کے بارے میں بتائیں،
جزاک اللہ،

الجواب حامداً و مصلیاً

کسی دوسرے کی اولاد کو گود لے کر اپنی اولاد کی طرح اس کی تعلیم و تربیت اور دیکھ بھال کرنے کو متبنّٰی بنانا کہتے ہیں جو شرعاً جائز اور درست ہے اور اس پر اجر و ثواب بھی ہے لیکن کسی کو متبنّٰی بنانے سے شرعاً وہ حقیقی بیٹے کی طرح نہیں بن جاتا بلکہ وہ بدستور غیر محرم ہی رہتا ہے اور میراث میں بھی اس کا کوئی حصہ نہیں ہوتا اسی طرح اس کو پکارنے میں اور جہاں (اسکول، نکاح۔ فارم وغیرہ میں) اس کی ولدیت لکھنے کی ضرورت پیش آتی ہو وہاں اس کے حقیقی والد کا نام لکھنا ہی ضروری ہے اسے اپنی طرف منسوب کرنا سخت گناہ کی بات ہے جس سے احتراز لازم ہے البتہ اپنی صحت والی زندگی میں اُسے جو کچھ دیا جائے یہ ہبہ اور گفٹ کہلاتا ہے اور اُسے مالکانہ قبضہ کے ساتھ دینے کی صورت میں وہ اس چیز کا مالک بھی شمار ہوگا۔

قال اللہ تبارک وتعالی: وما جعل أدعیاءکم ابناءکم
(الاحزاب آیت ۴)

وفی احکام القرآن: کان من مزعومات الجاهلیة (الی قوله) أن الرجل إذا تبنّی ولد غیره صار ملحقا ببنیه، وأجریت علیه سائر أحکام البنوة من المیراث والحرمات. وکان هذا تغییر شرائع اللہ سبحانه وتعالی من عند انفسهم (وبعد اسطر) هو من أقبح المحرمات (صـ ۳۸۹ ج ۳)

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اثناء الحدیث ومن ادعی

(جاری ہے)

(دوسری طرف ملاحظہ ہو)

الی غیر ابیہ او تولی غیر موالیہ فعلیہ لعنۃ اللہ والملائکۃ والناس اجمعین لایقبل منہ صرف ولاعدل وذمۃ المسلمین واحدۃ یسعی بھا ادناھم ھذا حدیث حسن صحیح (رواہ الترمذی ص ۳۳ ج ۲) واللہ اعلم بالصواب

شیرزادہ عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۱۴/ جمادی الثانی ۱۴۳۰ھ

الجواب صحیح
بندہ سیف اللہ ...
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۱۶/ جمادی الآخرہ

الجواب صحیح
عبداللہ ...
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۱۶/ جمادی ... ۱۴۳۰ھ

نائب رئیس

رئیس

دار الافتاء
۱۶/۶/۰۹

۱۷/۶/۰۹